پاکستان نظریاتی اتحاد

تاریخ: تاریخ:27فروری 2025   حوالہ: PNI/COAS-1

محترم جناب جنرل سید عاصم منیر، این آئی (ایم) براستہ (ڈی جی آئی ایس پی آر)

چیف آف آرمی سٹاف۔ جی ایچ کیو۔ راولپنڈی پاکستان

موضوع: ملک میں قادیانی اور امن وامان کی صورت حال اور حل

السَّلَامُ عَلَيْكُم وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه

محترم جناب جنرل عاصم منیر صاحب آپ سے مندرجہ ذیل نقاط اور حل پر خصوصی توجہ کی درخواست ہے کیونکہ یہ قومی سالمیت کے ساتھ ساتھ ایمان کی سالمیت کا معاملہ بھی ہے۔ بطورِ آرمی چیف پاکستان اس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے آپ کے کاندھوں پر ڈالی ہے۔

نقطہ 1۔ **کلمہ توحید**۔ کسی بھی ریاست جس کے رہنے والے اہل رائے اکثریت میں ہوتے ہیں وہی فیصلے کرنے کے مجاز ہوتے ہیں۔ پاکستان ایک مسلم ریاست کے طور پر جانی و پہچانی جاتی ہے لہذا اس میں مسلم اکثریت میں ہونے کے ناطے یہ ان کا ریاستی حق ہے کہ وہ منطق اور دلیل کی بنیاد پر اپنے رہنے سہنے، رسم رواج، معاشی، سیاسی اور دین کے مطابق قوانین مرتب کریں اور فیصلے نافذ کریں۔ پاکستان میں قادیانیت کوئی مذہبی مسئلہ نہیں کیونکہ مسئلے تو دلیل و منطق کی بنیاد پر گفتگو کے ذریعہ سے حل کئے جاسکتے ہیں۔ جبکہ قادیانیت ایک فتنہ ہے جو جان بوجھ کر پاکستان میں گھڑا گیا ہے جس کا سدباب کرنا یہاں کے شہریوں کا بنیادی حق ہے۔ اُمت مسلمہ کا مرکز و محور کلمہ توحید "لا الہ اللہ محمد رسول اللہ" ہے۔ کوئی بھی انسان جو اپنے آپ کو مسلمان کہلوانا چاہتا ہے تو کلمہ توحید کے حصار میں آئے بغیر اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے نام "مسلمان" کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ قادیانی کلمہ توحید کے پہلے حصہ لا الہ اللہ کو مانیں اور محمد رسول اللہ پر ایمان نہ رکھیں یہ اکثریت کے دین اور قرآن کی توہین ہے جو کسی صورت قبول نہیں کی جاسکتی۔ لہذا ریاست سب سے پہلے ان کو کلمہ توحید پر رجوع کرنے کی دعوت اور موقع دے، اگر وہ مکمل طور پر کلمہ توحید پر ایمان لے آتے ہیں تو ان کو پاکستانی مسلمانوں کا درجہ حاصل ہو جائے گا جس کی وہ تمنا کرتے ہیں۔ اس طرح ان کو وہ تمام حقوق واجبات اور آزادی جو ایک عام پاکستانی اور مسلمان شہری کو 1973 کے آئین کے تحت حاصل ہے اس کے وہ بھی اتنے ہی حقدار ہونگے جتنے دوسرے مسلمان شہری۔

نقطہ 2۔ **آئین پاکستان**: یہ ایک معاہدہ ہے جو ریاست اور عوام کے درمیان طے پاتا ہے جس میں ریاست عوام کی ملکیت ہوتی ہے یعنی عوام ریاست کے مالک ہوتے ہیں۔ اس کے بعد عوام اپنی اور ریاست کی ترقی و تحفظ کے لئے مختلف ادارے قائم کرتی ہے سرحدوں کی حفاظت کے لئے افواج، انصاف مہیا کرنے کے لئے عدلیہ، علم، ہنر، اور کاروبار کے لئے مسجد، مدرسہ اور تجارتی منڈی جیسے ادارے قائم کرتے ہیں، جہاں اخلاق، علم، ہنر اور کاروبار سکھائے جاتے ہیں۔ یہ سب ادارے اور عوام مل کر ریاست کی ترقی اور تحفظ کے لئے کام کرتے ہیں کوئی شخص یا ادارہ ریاست سے اوپر نہیں ہوتا۔ اگر کوئی شخص، ادارہ یا جتھا ریاست کے متفقہ آئین یا امن و سکون کے خلاف کام یا کسی اندرونی یا بیرونی فریق سے مل کر سازش میں ملوث ہو ہرگز معافی کے لائق نہیں۔ اس تناظر میں اگر قادیانی کلمہ توحید پر ایمان نہیں لاتے مگر 1973 کے آئین پاکستان کو تسلیم کر لیتے ہیں تو اس صورت میں بھی ان کو پاکستان کی شہریت حاصل ہو جائے گی اور وہ ایک پاکستانی شہری کی حیثیت سے پاکستان میں رہ تو سکتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے ٹائٹل کے مستحق نہیں ہو سکتے، اس طرح ان کا شمار غیر مسلم پاکستانی میں ہو گا۔

فون۔ 92-3360343005 +965-98505844 مستقل پتہ: سی 105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی۔ پاکستان۔
Email.pakistanideologyalliance92@gmail.com, website: www.pnipk.com

نقطہ 3۔ **پاکستانی شہریت:** کسی بھی ریاست میں فرائض پہلے اور حقوق وواجبات بعد میں ہوتے ہیں، فرائض کی ادائیگی کے بعد پہلا حق صرف ایک قانونی شہری کا ہوتا ہے۔ جب تک کوئی شخص آئینِ پاکستان کو تسلیم نہیں کرتا وہ ریاست کا شہری نہیں کہلا سکتا نہ ہی ریاستی تحفظ کا حقدار (جس میں مال، جان، عزت وآبرو، امن وامان اور کاروبار کا حق) ہو گا۔ اگر اوپر پوچھے گئے سوالات کے جوابات نفی میں ہوں تو قادیانیوں کو ملک بدری کے احکامات کا سامنا کرنا ہو گا۔ مذید یہ کہ ان کی مردم شماری کر کے ان کے جزوقتی شناخت کارڈ جاری کئے جائیں اور مختلف مقامات میں رکھا جائے یا جہاں اس وقت مقیم ہیں ان علاقوں کی نشاندہی کے بعد عبوری قیام گاہ قرار دیا جائے اور جو حقوق دوسرے غیر مسلم کو حاصل ہیں وہی حقوق ان قادیانیوں کو بھی کو حاصل ہوں گے۔ اور ان کو اس وقت تک کیمپوں میں رہنے کی اجازت ہو گی جب تک وہ کسی دوسرے ملک میں منتقل نہیں ہو جاتے یا جب تک آئین پاکستان کو قبول نہیں کرتے۔ اس صورت حال میں کسی غیر شہری کو ملک کے اندرونی مسائل اور معاملات میں مداخلت کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

پی این آئی کی نظر میں ممکنہ حل:

محترم جناب جنرل صاحب آپ سے گزارش ہے کہ 78 سالہ قادیانیت کے مسئلے کی نزاکت سمجھتے ہوئے سنجیدگی سے دیکھا اور سمجھایا جائے اور اس کو احسن انداز میں حل کیا جائے۔ اس میں ایک عام شہری سے لے کر علماء کرام ومفتی صاحبان تک کی رائے شامل ہے۔ جو آپ کی خدمت میں درج ذیل سطور میں پیش کی جا رہا ہے۔ بد قسمتی نا اہل حکومت وقت کے پاس اپنے اداروں کا دفاع کرنے کی کوئی صلاحیت ہے نہ ارادہ اور نہ ہی دفاعی بیانیہ ہے جس کی وجہ سے عوام اور اداروں میں عدم اعتماد کی خلیج بڑھتی جا رہی ہے اور ملک معاشی بحران کا شکار۔ لہذا حکومت کو مندرجہ ذیل سوالات قادیانیوں کے نمائندوں کے سامنے رکھنے چاہیئے اور ان کے جوابات کی روشنی میں فیصلہ کرنا کو چاہیئے کہ ان کو کمیشن میں بطور اقلیت شامل کیا جائے یا نہیں؟ اس سے دودھ کا دودھ پانی کا پانی صاف ہو جائے گا۔

جناب چیف صاحب اگر حکومت مثبت حکمت عملی اختیار کرے اور دلیل ومنطق سے مثبت جوابات حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو اُمت مسلمہ وبالخصوص پاکستان ایک بہت بڑے فتنے سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے گا۔ جس کا سہرا آپ کے سر بندھے گا اور عوام کا اداروں پر اعتماد بحال اور بڑھتی ہوئی خلیج کو کم کرنے میں مدد ہو گی۔ اس طرح پاکستان یک سوئی سے ترقی کی راہ پر مسلسل مضبوط ومحفوظ بنیاد پر گامزن ہو سکتا ہے۔ جو کہ ہر پاکستانی کی کوشش اور خواہش ہے۔ بصورت دیگر حکومت کی شروع کی گئی بے وقت کی راگنی ریاست کی ناکامی میں آخری کیل ثابت ہو گی۔ جناب نوٹ فرمائیں ابھی بھی وقت ہے درست وقت پر درست فیصلے بہت سے برے فیصلوں پر حاوی ہو جاتے ہیں جو بعد کی شرمندگی سے بچا لیتے ہیں۔

جناب چیف صاحب ملک میں موجودہ حالات اور بے وقت کی راگنی کسی کو نہیں بھاتی، حکومت وقت میں شامل کچھ نادیدہ قوتوں کو اس میں خاص ملکہ حاصل ہے کہ جیسے ہی داخلی وخارجی معاملات میں ذرا سا استحکام آنے لگتا ہے تو یہ نادیدہ قوتیں اپنے مخصوص ومذموم ایجنڈا (بدامنی وانتشار کی فضا قائم کر کے وطنِ عزیز کو ناکام ریاست کی طرف لے جاتے ہیں اور بیرونی آقاوں کو راضی کرنے اور انعامات حاصل کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں) پر عمل پیرا ہونے کیلئے نت نئے ایشوز کے ساتھ میدان عمل میں کود پڑتی ہیں۔
جناب چیف صاحب آپ کے گوش گزار یہ کرنا ہے کہ 1973 کے متفقہ آئین کے مطابق قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا جا چکا ہے۔ اب اگر قادیانی اس متفقہ آئینی فیصلے یا قانون کو سرے سے مانتے ہی نہیں جس کا مطلب آئین پاکستان سے منحرف ہیں۔ اب دیکھنے وسوچنے کی بات یہ ہے کہ ایوانوں میں چھپی وہ کون کالی بھیڑیں ہیں جو ایسے نازک حالات میں جہاں کووڈ کی وبا کے بعد پوری دنیا معاشی اقتصادی بحران میں اپنی بقاء کی جنگ لڑ رہی ہے۔ بڑی بڑی سپر پاورز کو اپنا اقتصادی گراف برقرار رکھنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ وہ قادیانیت جیسے شوشے چھوڑ دیتے ہیں۔ ایسے میں اتنے حساس مسئلے کو چھیڑ کر کیا یہ قوتیں وطنِ عزیز میں مذہبی منافرت پھیلانا چاہتی ہیں؟ یا دنیا کی نظروں میں پاکستان کو مذہبی دہشت گرد ریاست ثابت کرنے کی مذموم سازش کا حصہ ہیں۔؟ گرے لسٹ میں اٹکا ہوا پاکستان؟ کیا ایسے حالات میں عوام کا اداروں پر عدم اعتماد اور اس قسم کی سازشوں کا متحمل ہو سکتا ہے؟۔

فون- +965-98505844 92-3360343005 مستقل پتہ: سی 105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی - پاکستان -
Email.pakistanideologyalliance92@gmail.com, website: www.pnipk.com

پاکستان نظریاتی اتحاد

جناب عالی! اس امید پر آپ سے درخواست ہے کہ بڑے اور مشکل فیصلے صرف دوراندیش اور بہادر لوگوں کے حصہ میں آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے یہ موقع آپ کو فراہم کیا ہے۔ آپ کے فیصلے آپ کو اور پاکستان میں بسنے والے کروڑوں انسانوں کو نبی اکرم محمد ﷺ کے جان نثاروں کو روز محشر میں اللہ تعالیٰ اور محمد ﷺ کے سامنے سرخروع ہونے کا سبب یا خدانخواستہ شرمندگی وناکامی کا باعث بنیں گے۔ اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ اپنی تاریخ کس طرح لکھنا چاہتے ہیں۔

پی این آئی آپ کو یقین دلاتی ہے سیاسی، معاشی، امن وسکون قائم کرنے کی خاطر ہماری خدمات 24/7, گھنٹے 365, دن آپ کے لئے وقف کرتے ہیں۔ امید ہے کہ ہماری تجاویز اور درخواست پر اتفاق کریں گے اور اس اہم مسئلے کو سنجید گی، تفکر اور تدبر سے ملاحظہ فرمائیں گے۔ اور ملک میں امن، ترقی اور استحکام کو ایک موقع ضرور دیں گے۔

پاکستان کے خیر اندیش شہری

ارشد نعیم چوہدری (چیرمین پاکستان نظریاتی اتحاد)

کاپی:

- چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان mail@supremecourt.gov.pk
- چیئرمین سینیٹ اسلامی جمہوریہ پاکستان **mail.senate.gov.pk**, Email: info@senate.gov.pk
- چیئرمین جوائنٹ چیف آف آرمی سٹاف اسلامی جمہوریہ پاکستان, Chairman Joint Chiefs of Staff Committee, CJSC Secretariat, Chaklala Garrison, Rawalpindi Cantonment, Pakistan.
- چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل آف پاکستان chairman@cii.gov.pk

فون۔ +965-98505844 92-3360343005 مستقل پتہ: سی 105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی۔ پاکستان۔
Email.pakistanideologyalliance92@gmail.com, website: www.pnipk.com